اداریہ

جامعات میں پی ایچ ڈی کی سطح پر ہونے والی تحقیق کا معیار خوب سے خوب تر بنانے کی خاطر ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے یہ اہتمام کر رکھا ہے کہ پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالے جانچ پرکھ کے لیے کم از کم دو ایسے بیرونی ممتحنین کو بھیجے جائیں جن کا تعلق اُن بیرونی ممالک کی جامعات سے ہو جو متعلقہ تحقیقی میدان میں ترقی یافتہ ممالک سمجھے جاتے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک ہونے کی شرط ہمارے لگ بھگ سائنسی علوم اور بیشتر سماجی علوم کے شعبہ جات پر تو بڑی سہولت سے عائد کی جاسکتی ہے لیکن جہاں تک ہماری قومی زبان اُردو اور دیگر پاکستانی زبانوں کا تعلق ہے تو معاملہ اس کے برعکس ہے۔ ان زبانوں کے حوالے سے ہم بھرپور اعتماد کے ساتھ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ اس سلسلے میں پاکستان ترقی یافتہ ملک ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہم اپنے تحقیقی مقالہ جات بیرونی جامعات کو بھجوانے سے گھبراتے نہیں لیکن اوّل تو اُن جامعات میں بیٹھے ماہرین سے کہیں بہتر اور سینئر لوگ ہماری اپنی جامعات میں موجود ہیں اور دوسرے یہ کہ ہمارے اردو کے بیشتر شعبہ جات پڑوسی ملک بھارت کی جامعات میں ہونے کی وجہ سے ہمارے سکالرز کے مقالہ جات کی قدر پیمائی بلاوجہ تاخیر کا شکار ہوتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ سیاسی صورتِ حال کے باعث اس عمل میں مزید دشواریوں کا سامنا ہے کہ عام ڈاک سے لے کر جدید مواصلاتی ذرائع بھی عملی طور پر معطل ہیں۔

تمام ملکی جامعات اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اربابِ اختیار سے ہماری استدعا ہے کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے غور و فکر کی ضرورت ہے۔